Assignment # 03

"Aliya Aziz". Online Batch # 081

Date: .... Day: ....

نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تعلیمات ایک مثالی معاشرے کی بنیاد ہیں، وضاحت کریں؟

رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی انسانیت کیلئے مکمل ہدایت کا نمونہ ہے۔ آپ کا کردار بچپن سے ہی صدق، امانت اور اخلاق کی علامت تھا۔ نبوت سے پہلے آپ کی انفرادی اور پیشہ ورانہ زندگی خود نبوت کی تمہید تھی، جبکہ بعثت کے بعد آپ نے بطور نبی صبر، تبلیغ اور اصلاح کے ذریعے معاشرے کو بدلا۔ پھر بطور سربراہ ریاست، آپ نے مدینہ میں ایسا نظام قائم کیا جو عدل، مساوات، تعلیم اور انسانی حقوق کا عملی نمونہ تھا۔ یہی سیرت کا وہ پہلو ہے۔ جو آج بھی ہر فرد اور قوم کی فلاح کی ضمانت ہے۔

"لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ" (الاحزاب: 21)

ترجمہ:

"اور تمہارے لیے رسول اللہ کی زندگی بہترین نمونہ ہے"۔

سیرت النبی لفظی اور اصطلاحی مفہوم:

لفظی معنی: سیرت عربی زبان کے لفظ "سار، یسیر" سے ماخوذ ہے۔ جس کے معنی "چلنا، یا طریقہ حیات" کے ہیں۔

اصطلاحی مفہوم:

"نبی کریم (صلی اللہ علیہ وسلم) کی وہ مکمل زندگی جو قول، فعل، عمل، رہنمائی، فیصلوں، عبادات اور اخلاق پر مشتمل ہو، سیرت کہلاتی ہے"۔

New Moize FINE PAPER

Scanned with CamScanner

Date: Day:

علامہ شبلی نعمانی کے مطابق:
"سیرت ایک جیتی جاگتی روشنی ہے جو نہ صرف ایمان والوں کو راستہ دکھاتی ہے۔ بلکہ عقلی انسان کو بھی دلیل سے قائل کرتی ہے"
(سیرت النبیؐ، جلد اوّل)

٥ بعثت سے پہلے کی زندگی:
(i) نسب، خاندان اور ماحول
(ii) انفرادی زندگی (کردار اور پاکیزگی)
(iii) پیشہ ورانہ زندگی (تجارت و امانت)
(iv) روحانی رجحان (غارِ حرا اور خلوت پسندی)

(1) نسب، خاندان اور ماحول:
حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) کا تعلق قریش کے بنو ہاشم خاندان سے تھا۔ جو عرب کا سب سے معزز قبیلہ سمجھا جاتا تھا۔ آپ حضرت ابراہیمؑ کے فرزند حضرت اسماعیلؑ کی نسل سے تھے۔
وہ عرب جہاں قبائلی تعصب، عورت کی تذلیل، سود اور شراب عام تھے۔ وہاں ایسی پاکیزہ فطرت کا پیدا ہونا اللہ کی طرف سے ایک عظیم الشان منصوبہ تھا۔

حضور اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم) نے فرمایا:
"اللہ نے اپنی مخلوق سے قریش کو، قریش میں سے بنو ہاشم کو، اور بنو ہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا۔"
(مسند احمد)

New Moize FINE PAPER
Scanned with CamScanner

Date: .... Day: ....

(1) انفرادی زندگی (کردار اور پاکیزگی):

حضور اکرم ﷺ بچپن سے ہی حلم، صدق، امانت، حیا، اور عدل جیسی صفات کے حامل تھے۔ یتیمی کے باوجود نہ بغاوت آئی نہ مایوسی، بلکہ صبر، خودداری اور سچائی کا دامن تھامے رکھا۔

مکہ والے خود آپ ﷺ کو "صادق اور امین" کے لقب سے پکارتے تھے۔ جو اس جاہل معاشرے میں ایک عظیم اعزاز تھا۔

سورۃ القلم کی آیت 4 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے

"بے شک آپ ﷺ اخلاق کے اعلیٰ درجے پر فائز ہیں۔"

(2) گھریلو زندگی (انسیت اور محبت):

آپ ﷺ اپنے گھر والوں سے شدید محبت کرتے تھے۔ حضرت خدیجہؓ اور آپ ﷺ کے پیارے چچا حضرت ابو طالب کی وفات ایک ہی سال ہوئی اور آپ ﷺ نے اس سال کو "عام الحزن" "غم کا سال" قرار دیا۔ آپ ﷺ نہ صرف اپنے گھر والوں بلکہ ہر ایک کے ساتھ محبت کے ساتھ پیش آتے۔ حضرت زید بن حارثہؓ جو غلام تھے۔ انہیں خرید کر آزاد کیا۔ اور پھر بعد میں قریش کے مجمع کے سامنے فرمایا

"آپ سب گواہ رہو یہ میرا بیٹا ہے"۔ حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ کے ساتھ انتہائی محبت و شفقت کے ساتھ پیش آتے۔ اور اُن کے ساتھ کھیلتے بھی تھے۔

New Moize FINE PAPER

Scanned with CamScanner

Date: .... Day: ....

حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا!
"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہے اور میں تم سب سے زیادہ اپنے گھر والوں کے ساتھ بہتر ہوں۔"

ایک اور مقام پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا!
"بڑوں کا احترام کرو اور چھوٹوں کے ساتھ شفقت کرو۔"

(۱۷) پیشہ ورانہ زندگی (تجارت اور امانت):

نوجوانی میں آپ ﷺ نے تجارت کا پیشہ اختیار کیا۔ اور حضرت خدیجہؓ کے مال کے ساتھ شام کا سفر اختیار کیا۔ آپ ﷺ کی دیانتداری، نرمی اور انصاف سے حضرت خدیجہؓ اس قدر متاثر ہوئیں کہ خود نکاح کی پیشکش کی۔

علامہ شبلی نعمانی کے مطابق!
"حضور کی تجارتی زندگی، اخلاقی کامیابیوں کا عملی نمونہ تھی"
(سیرت النبیؐ، جلد 1)

(۷) روحانی رجحان۔ غارِ حرا اور خلوت پسندی:

بعثت سے پہلے آپ ﷺ غار حرا میں چلے جاتے، جہاں کئی کئی دن عبادت اور غور و فکر میں گزار دیتے۔ آپ ﷺ اس وقت کی تہذیبی پستی سے بیزار تھے؟ مگر بغاوت کے بجائے اصلاح کے طلبگار تھے۔ یہ روحانی رجحان اس بات کا پیش خیمہ تھا۔ کہ آپ ﷺ کو جلد ہی نبوت کے عظیم منصب سے سرفراز کیا جائے گا۔

New Moize FINE PAPER

Scanned with CamScanner

Date: .... Day: ....

بعثت کے بعد کی زندگی:

بطور نبی (دعوت حق، برداشت اور تربیت)

ہجرت اور مدنی ریاست کا قیام

بطور سربراہ ریاست (قیادت، قانون، جنگ و امن)

سماجی اصطلاحات (خواتین، غلام اور تعلیم)

بطور نبی (دعوت حق، برداشت اور تربیت):

آپ ﷺ پر چالیس سال کی عمر میں پہلی وحی نازل ہوئی۔

"اور اپنے پروردگار کے نام سے پڑھیے"
(العلق: ۱)

آپ ﷺ نے سب سے پہلے اپنے قریبی رشتہ داروں کو دعوت دی۔ پھر جب حکم ربانی آیا تو علانیہ دعوت کا آغاز کیا۔ مکہ والوں نے طعن، تشدد اور بائیکاٹ کیا۔ اور پھر طائف والوں نے اوباش لڑکے آپ ﷺ کے پیچھے لگائے جنہوں نے آپ ﷺ پر پتھر برسائے۔ اور آپ ﷺ لہولہان ہو گئے۔

حضرت جبرائیل حاضر ہوئے اور فرمایا! اے نبی ﷺ اگر آپ حکم دیں تو میں ان دو پہاڑوں کو ملا دوں، مگر آپ ﷺ نے فرمایا "میں مایوس نہیں ہوں، ممکن ہے بعد میں آنے والے دعوت قبول کر لیں"۔

آپ ﷺ نہ مایوس ہوئے اور نہ ہی بددعا دی۔

ہجرت اور مدنی ریاست کا قیام:

جب ظلم حد سے بڑھ گیا تو اللہ کے حکم سے آپ ﷺ نے مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔ وہاں انصار اور مہاجرین کو بھائی بنایا۔ میثاق مدینہ ترتیب دیا، جس

New Moize FINE PAPER

Scanned with CamScanner

Date: Day:

میں اقلیتوں کے حقوق، عدل کا نظام، مذہبی آزادی اور جنگ و امن کے اصول درج کیے گئے۔

"میثاقِ مدینہ تاریخ انسانی کا پہلا تحریری آئین ہے۔ جس نے دین و ملت کو ایک وحدت میں بدل دیا۔"

(شبلی، سیرت النبی جلد 2)۔

(iii) بطور سربراہ ریاست (قیادت، قانون، جنگ و امن):

آپ ﷺ نے بدر، احد، خندق، صلح حدیبیہ اور فتح مکہ میں نہ صرف عسکری قیادت کی بلکہ اخلاق اور امن کی سب سے بڑی مثالیں قائم کیں۔

فتح مکہ کے موقع پر فرمایا!

"آج تم پر کوئی گرفت نہیں، جاؤ تم سب آزاد ہو۔"

اس اعلانِ عفو نے دشمنوں کے دل جیت لئے۔

(iv) سماجی اصلاحات (خواتین، غلام اور تعلیم):

آپ ﷺ نے خواتین کو ماں، بہن، بیوی اور بیٹی کی حیثیت سے عزت دی۔ غلاموں کو بھائی بنایا۔ اور تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ اور فرمایا!

"ماں کی گود سے لے کر قبر تک علم حاصل کرو۔"

ایک اور جگہ آپ ﷺ نے فرمایا!

"علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین کیوں نہ جانا پڑے۔"

"تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں سے اچھا سلوک کرے۔"

(ترمذی)

New Moize FINE PAPER

Scanned with CamScanner

Date: .... Day: ....

نتیجہ: سیرت کا اطلاق، وقت کی ضرورت

سیرت النبی ﷺ تاریخ نہیں، بلکہ مکمل ضابطہ حیات ہے۔ سیاست ہو یا تعلیم، معاشرت ہو یا عدل، آپ ﷺ نے ہر میدان میں اعلیٰ معیار قائم کیا۔

"وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین"۔

"اور ہم نے تمہیں تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا ہے"۔

(الانبیاء: 107)

اگر آج کا انسان فکری، اخلاقی اور سماجی بحران سے نکلنا چاہتا ہے تو اسے سیرت محمدی ﷺ کو عملی زندگی میں اپنانا ہو گا۔ یہی قرآن و سنت کی روشنی ہے۔ اور یہی انسانیت کی بقاء ہے۔

Scanned with CamScanner